سید کاشف گیلانی

اللہ کے سوا غیر کو سجدہ نہ کیا جائے

آ جائے قیامت بھی تو ایسا نہ کیا جائے
اللہ کے سوا غیر کو سجدہ نہ کیا جائے

کتنا بھی اندھیرا ہو گزر جاتی ہیں راتیں
مانگے کے چراغوں سے اجالا نہ کیا جائے

پوشیدہ ہے اس بات میں شیطاں کی ہزیمت
جیسا وہ کہے آپ سے ویسا نہ کیا جائے

نیکی سے اگر طبع میں آتا ہو تکبر
بہتر ہے کہ اس بات کا چرچا نہ کیا جائے

احسان جتانا ہو اگر کر کے کوئی کام
اچھا ہے کوئی کام کسی کا نہ کیا جائے

انسان سے اگر اجر کی خواہش ہو تو بے شک
کوئی ہو اگر دھوپ میں سایا نہ کیا جائے

انسان کے بس میں نہیں ہر بات کا کرنا
جو کر نہ سکے کوئی وہ دعویٰ نہ کیا جائے

اسلام ہی کے نام پہ فرقے نہ بنائیں
یوں نام کو اسلام کے رسوا نہ کیا جائے

عقبیٰ کی نہ قیمت پہ خریدے کوئی دنیا
گھاٹے کا یہ سودا ہے یہ سودا نہ کیا جائے

جس شاخ پہ محفوظ نہ لگتا ہو نشیمن
اے مرغ چمن اس پہ بسیرا نہ کیا جائے

مطلب کے جو بندے ہیں نہ رکھو ان سے تعلق
وہ دوست نہیں ان پہ بھروسا نہ کیا جائے

طاقت کسی مظلوم کے کام آئے تو اچھا
طاقت سے مگر حشر تو برپا نہ کیا جائے

چاہو جو ندامت نہ قیامت میں ہو کاشف
ہرگز کسی انسان سے دھوکا نہ کیا جائے

قادیانیت شکن
(محمد طاہر رزاق) = /۷۵ روپے

قادیانی اسلام کے غدار (انگریزی)
(علامہ اقبال) = /۱۰ روپے